سوال

(230) چاند نکلنے کی شہادت کیسے شخص کی قبول کی جائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رؤیت ہلال کے بارے نجومی کی بات کا اعتبار نہیں۔ تقریباً دس سال پہلے ماہرین فلکیات کے مطابق ابھی نیا چاند پیدا نہیں ہوا تھا، لہٰذا اس کا نظر آنا ممکن نہیں تھا۔ ایک ملک میں چند لوگوں نے چاند دیکھنے کی گواہی دی۔ دنیا کے اکثر ممالک میں تیسرے دن چاند نظر آیا۔ سوال یہ ہے کہ اگر جدید سائنسی ماہرین کے مطابق نیا چاند نظر آنا ممکن نہ ہو اور چند لوگ چاند دیکھنے کی گواہی دے دیں تو اس صورت میں گواہی معتبر ہے یا نہیں؟ اگر لوگوں کی ایسی بڑی تعداد چاند دیکھ لے کہ ان کا جھوٹ پر جمع ہونا ممکن نہ ہو تو اور بات ہے۔ مذکورہ بالا حالات میں صرف چند لوگوں کی گواہی کا اعتبار کیا جائے گا یا نہیں؟ (شیخ عبداللہ، سنت نگر، لاہور) (۱۷ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت کا پابند اور متقی آدمی چاند نکلنے کی شہادت دے دے تو وہ شرعاً قابلِ اعتبار ہوگی۔ ایک اعرابی کی گواہی پر رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔ (سنن ابی داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ وغیرہ...)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 231

محدث فتویٰ